بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ربوہ
روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
فون ۴۴۹
جلد ۳۷ | جمعرات ۱۲ ربیع الثانی ۱۴۰۳ھ، ۲۷ صلح ۱۳۶۲ ہش، ۲۷ جنوری ۱۹۸۳ء | نمبر ۲۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ابی جان (آئیوری کوسٹ) میں جماعت احمدیہ کی تعلیمی و تبلیغی سرگرمیاں

احمدیہ کتب کی مقبولیت ۔ تبلیغی مجالس کا انعقاد ۔ دس افراد کا قبولِ احمدیت

آئیوری کوسٹ سے مکرم عبدالرشید صاحب رازی مبشر سلسلہ احمدیہ اطلاع دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اب یہاں جماعت سینکڑوں کی تعداد میں ہے۔ یہاں جماعت کی داغ بیل بیس سال قبل پڑی تھی۔ امسال دس افراد داخل سلسلہ ہوئے۔

۱۔ ایک پرائمری سکول اور ایک دینی مدرسہ کام کر رہا ہے۔ پرائمری سکول میں دو صد طالب علم تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ تدریسی تعلیم کے علاوہ ڈیڑھ گھنٹہ اسلامی اور عربی تعلیم دی جاتی ہے۔

۲۔ مسجد اور مشن ہاؤس تعمیر ہو چکے ہیں۔

۳۔ ابی جان شہر کے وسط میں تین بڑی بک شاپ ہیں۔ جن میں اسلامی کتب اور لٹریچر رکھا گیا ہے۔ خدا کے فضل سے ہمارا لٹریچر مقبول ہو رہا ہے بالخصوص دیباچہ قرآن کریم کا فرانسیسی ترجمہ اور مولانا شمس صاحب کی کتاب WHERE DID JESUS DIE جہاں جہاں پڑوسی ممالک میں یہ کتب پہنچیں وہاں سے لٹریچر کی مانگ بذریعہ ڈاک آ رہی ہے۔

تبلیغی مجالس کا قیام : پچھلے دو ماہ سے شہر کے مختلف علاقوں میں احمدی احباب کے گھروں میں مجالس مذاکرہ منعقد کی جاتی ہیں جن میں غیر از جماعت احباب کثرت سے شامل ہوتے ہیں اور ایسی پاکیزہ مجالس کے مزید انعقاد کا مطالبہ کرتے ہیں۔ اب تک پچھلے دو ماہ میں چھ مجالس منعقد کی گئیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے کہ احباب جماعت آئیوری کوسٹ میں مبلغین کے شانہ بشانہ تعلیمی و تبلیغی اور تربیتی امور میں مصروف ہیں۔ غیر از جماعت احباب ان مساعی کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس ملک کو بھی جلد آسمانی نور سے منور فرماوے۔ آئیوری کوسٹ کی سرزمین بھی جلد اپنے ربّ کے نور سے چمک اٹھے۔ آمین یا رب العٰلمین ؛

اخبارِ احمدیہ

ربوہ : ۲۶ صلح / جنوری : حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے۔

حضرت سیدہ مدظلہا آج صبح نماز کے وقت غسل خانہ میں گر گئیں اور بیہوش ہو گئیں۔ یکدم بلڈ پریشر گر جانے کی وجہ سے کمزوری بہت محسوس فرما رہی ہیں۔

احباب جماعت درد و الحاح سے دعائیں کریں کہ ہمارا شافی مطلق خدا اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈال کر آپ کا بابرکت سایہ تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔ اللھم آمین ؛

غرناطہ (سپین) میں مشن کا قیام

مکرم کرم الٰہی صاحب ظفر کا ریڈیو پر انٹرویو

دس ستمبر ۱۹۸۲ء کو سپین کے تاریخی شہر قرطبہ کے قریب پیدرو آباد کے مقام پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مبارک ہاتھوں مسجد بشارت کے افتتاح کے ساتھ سپین میں تبلیغ و اشاعتِ دین حق کا کام خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک نئے دور میں داخل ہوا ہے۔ جس کا تازہ ثمر سپین کے تاریخی شہر غرناطہ میں باقاعدہ مشن کا قیام ہے۔

مکرم کرم الٰہی ظفر صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ غرناطہ میں مشن کے لیے مکان مل گیا ہے اور تبلیغ کا باقاعدہ آغاز ہو گیا ہے فالحمد للہ علیٰ ذالک

نئے عیسوی سال ۱۹۸۳ء کے آغاز سے ایک روز قبل ۳۱ دسمبر ۱۹۸۲ء کو غرناطہ ریڈیو نے چھ بجے شام مکرم کرم الٰہی ظفر صاحب کا انٹرویو نشر کیا۔ جس میں ایک سوال یہ تھا کہ یہاں کے باشندوں میں اسلام

باقی صفحہ پر

دنیا کے زیور کے بدلے ایمان کا زیور

ایمان میں نئی زندگی پیدا کرنے والا واقعہ

لاہور کی ایک مخلص خاتون جب بھی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات اور خطبات سنتیں تو رو رو کر دعا کرتیں کہ اے اللہ میں اپنے دین کے لیے کیا کروں؟ کیا کر سکتی ہوں؟ دین کی ترقی کے لیے تو اربوں روپے کی ضرورت ہے اور میں کیا کروں۔ پھر اس نیک خاتون نے صد سالہ جوبلی فنڈ کے بارے میں حضور ایدہ اللہ کا خطبہ سنا۔ یہ خاتون عرصہ سے وعدہ تو کر چکی تھیں مگر سستی کی وجہ سے ساتھ ساتھ ادائیگی نہ کر سکیں۔ گھر کے حالات بس واجبی سے تھے۔ انہوں نے جب حضور کا خطبہ سنا تو اللہ تعالیٰ کے آگے سجدہ میں گر کر بہت روئیں اور اس کے آگے اپنی بے مائیگی اور بے بسی کا رونا رویا۔ اس گریہ وزاری کے دوران انہیں خیال آیا کہ ان کو اپنا تھوڑا سا جو زیور ہے وہ پیش کر دینا چاہیئے۔ اس مخلص خاتون نے سوچا زیور پہننے سے مجھے پہلے ہی کم دلچسپی ہے اور اب میں ایمان کا زیور پہنوں گی۔

اس نیک خاتون نے سوچا یہ زیور بہت تھوڑا اور حقیر سا ہے مگر میری ذاتی چیز بس یہی ہے۔ اگر اس سے چند جلدیں قرآن کریم کی چھپ سکیں اور ایک مشرک بھی شرک چھوڑ کر دل سے کلمہ طیبہ پڑھ لے تو مجھے اور کیا چاہیئے؟ یہ تو میری بڑی خوش قسمتی ہوگی ——— احباب کرام سے اس نیک اور مخلص خاتون کو دینی و دنیوی ترقیات عطا ہونے۔ ان کے چار بچوں کو صحت والی لمبی زندگی عطا ہونے اور دینِ اسلام کے روشن ستارے بننے کی توفیق ملنے کے لیے دعا کی درخواست ہے ؛

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ۔ پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۲ ربیع الثانی ۱۴۰۳ھ

۲۷ صلح ۱۳۶۲ ہش

رضائے الٰہی کا مورد بننے والے دو خوش نصیب گروہ

قرآن مجید سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ جب دنیا میں اپنے کسی مامور کو مبعوث کرتا ہے تو مختلف قسم کے لوگوں کی طرف سے مختلف قسم کا ردِ عمل ظاہر ہوتا ہے سعید الفطرت لوگوں کی فطرت خود یہ گواہی دیتی ہے کہ یہ شخص سچا ہے اور وہ کسی نشان کا مطالبہ کئے بغیر بلا توقف اس پر ایمان لے آتے ہیں اور اس کے تابع فرمان ہو کر اشاعتِ حق کا فریضہ سرانجام دینے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتے۔ مگر ایسے سعید الفطرت تعداد میں تھوڑے ہی ہوتے ہیں۔ پھر ایک معقول تعداد ایسے لوگوں کی بھی ہوتی ہے جو صداقت کو پرکھ کر اور منجانب اللہ ظاہر ہونے والے نشانوں سے متاثر ہو کر ایمان لاتے ہیں اور اس طرح مومنوں کی تعداد میں رفتہ رفتہ اضافہ ہوتا رہتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ان دونوں میں سے پہلے گروہ کو جو ایمان لانے میں سب پر سبقت لے جاتے ہیں السابقون الاولون کا گروہ قرار دیا ہے اور مؤخر الذکر گروہ کو السابقون الاولون کے نقشِ قدم پر چلنے والا قرار دے کر ان دونوں گروہوں کو اپنی خاص خوشنودی سے نوازا ہے۔ چنانچہ ان کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

(التوبہ آیت ۱۰۰)

ترجمہ:۔ اور جو مہاجر اور انصار میں سے سبقت لے جانے والے ہیں اور (بعد میں آنے والے) وہ لوگ بھی جو کامل اطاعت دکھاتے ہوئے ان کے پیچھے چلے اللہ ان سے راضی ہوگیا اور وہ اللہ سے راضی ہوگئے۔ اس نے ان کے لئے ایسی جنتیں تیار کی ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہتے چلے جائیں گے یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

ان دو طبقوں کے علاوہ لوگوں کا ایک تیسرا طبقہ بھی ہوتا ہے۔ اور وہ ہوتا بھی ہے غالب اکثریت میں۔ ان پر نہ کوئی دلیل اثر کرتی ہے اور نہ یہ تواتر کے ساتھ ظاہر ہونے والے آسمانی نشانوں کا ہی کوئی اثر قبول کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہوتے ہیں جو مامور من اللہ کی مخالفت پر کمربستہ ہو کر حق کو مٹانے پر تل جاتے ہیں۔ اولاً یہ استہزاء سے کام لیتے ہیں اور جب دیکھتے ہیں کہ ان کی مخالفت کے باوجود مامور من اللہ کی آواز پر لبیک کہنے والوں کی تعداد میں رفتہ رفتہ اضافہ ہو رہا ہے تو وہ ظلم پر اتر آتے ہیں اور حق پرستوں کو طرح طرح کے مظالم کا نشانہ بنانا شروع کر دیتے ہیں۔ دراصل ایسے لوگوں کے نصیب میں ایمان لانا ہوتا ہی نہیں۔ وہ اگر ایمان لاتے بھی ہیں تو اپنے منصوبوں میں ناکام ہونے اور ہزیمت پر ہزیمت اٹھانے کے بعد۔

اس تیسرے طبقہ کے استہزاء کا ایک طریق یہ ہوتا ہے کہ وہ فرستادۂ حق کی باتوں کو خندۂ استہزاء میں اڑانے کی غرض سے اس سے عجیب عجیب مطالبے کرتے ہیں۔ چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا بھی اس تیسرے طبقہ سے واسطہ پڑا۔ کفارِ مکہ نے آپؐ سے بڑے اُلٹے سیدھے مطالبے کئے اور استہزاء کا سلوک کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی۔ اللہ تعالیٰ ان کے استہزاء پر مبنی ایک مطالبہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ۝ لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰۗىِٕكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰۗىِٕكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ۝ (الحجر آیات ۷ تا ۹)

ترجمہ:۔ اور انہوں نے کہا اے وہ شخص جس پر یہ ذکر اتارا گیا ہے تو یقیناً دیوانہ ہے۔ اگر تو (اپنے دعوے میں) سچا ہے تو کیوں فرشتوں کو (اپنی تصدیق اور ہماری تباہی کے لئے) ہمارے پاس نہیں لے آتا۔ لیکن جب بھی ہم فرشتوں کو اتارتے ہیں تو حق کے مطابق اتارتے ہیں (یعنی ایسے لوگوں پر تو ہم اس وقت نازل کرتے ہیں جب ان کی سزا واجب ہو جاتی ہے) اور (بالآخر) ہم فرشتے بھیجیں گے تو انہیں کوئی مہلت نہیں دی جائے گی۔

اللہ تعالیٰ نے ان کے اس مطالبہ کے جواب میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کی وساطت سے مومنوں کو یہ تسلی دی کہ اس قسم کا استہزاء تمام رسولوں کے ساتھ ہوتا رہا ہے اور ہوا ہی کرتا ہے، استہزاء وہی لوگ کرتے ہیں جنہوں نے اپنی جگہ یہ فیصلہ کر رکھا ہوتا ہے کہ وہ کبھی اور کسی حال میں بھی ایمان نہیں لائیں گے۔ نیز یہ کہ انہیں کیا ہی کھلا کھلا نشان کیوں نہ دکھا دیا جائے اور صداقت ان پر کتنی ہی کیوں نہ منکشف ہو جائے انہوں نے سرے سے ماننا ہی نہیں۔ چنانچہ فرمایا:۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَاۗءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ۝ لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ۝

(الحجر آیات ۱۱ تا ۱۶)

ترجمہ:۔ (اے رسول!) ہم نے تجھ سے پہلے اگلے زمانہ کے لوگوں میں بھی رسول بھیجے تھے اور جو رسول بھی ان کے پاس آتا تھا وہ اس کی ہنسی اڑاتے تھے۔ اسی طرح ہم اس (عادتِ استہزاء) کو (ان کی اپنی کرتوتوں کی وجہ سے) مجرموں کے دلوں میں راسخ کرتے ہیں۔ یہ لوگ اس (رسول اور اس پر نازل کی گئی کتاب) پر ایمان نہیں لاتے۔ حالانکہ پہلوں کے متعلق اللہ کی سنت گزر چکی ہے (یعنی وہ ان کے سامنے ہے) اور اگر (بالفرض) ہم ان پر (شناخت کی) کوئی آسمانی راہ کھول بھی دیتے اور وہ اس سے (فائدہ اٹھا کر) حقیقت کو سمجھنے بھی لگتے تو بھی (ایمان نہ لاتے) وہ یہی کہتے محض ہماری نظروں پر پردہ ڈالا گیا ہے۔ بلکہ ہم پر جادو کر دیا گیا ہے۔ (ورنہ حقیقت کچھ بھی نہیں)

ان آیات سے ظاہر ہے کہ اس تیسرے گروہ کے نصیب میں یہ نہیں ہوتا کہ ایمان لا کر اللہ تعالیٰ کے رحم کے مورد بنیں۔ ان کے حق میں تو قَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ کی رو سے اللہ تعالیٰ کی دوسری سنت کا پورا ہونا مقدر ہوتا ہے۔ اور اس کے بعد ہی ان پر حقیقت منکشف ہوا کرتی ہے اس سے پہلے نہیں۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو ان سے اعراض کرنے اور انہیں ان کے حال پر چھوڑ دینے کا حکم دیا۔ چنانچہ فرمایا:۔

ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَيَتَمَتَّعُوْا وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝ (الحجر آیت ۴)

ترجمہ:۔ تو ان کو کھانے پینے اور وقتی لذاتوں سے فائدہ اٹھانے میں مشغول رہنے دے اور یہ کہ ان کی جھوٹی امیدیں انہیں غافل کرتی رہیں کیونکہ وہ جلد (ہی حقیقت) معلوم کر لیں گے۔

اس سے ظاہر ہے کہ مبارک گروہ دو ہی ہوتے ہیں۔ ایک السابقون الاولون اور دوسرے ان کے نقشِ قدم پر چلنے والے۔ لوگوں کو خدا تعالیٰ کے فضل خاص کے نتیجہ میں ہی ان گروہوں میں شامل ہونے کی توفیق ملتی ہے اور یہی وہ خوش نصیب گروہ ہوتے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ اپنی خوشنودی سے نوازتا ہے اور اپنی عنایات اور تفضلات کا مورد بناتا ہے۔ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آخری قسط

سیرت
حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ

تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۸۲ء بتاریخ ۲۸ دسمبر ۱۹۸۲ء

محترم مولانا محمد شفیع صاحب اشرف
(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن)۔ ربوہ)

پہلا اجلاس

قبولیتِ دُعا

— قبولیتِ دعا کا نشان آپ نے مانگا تھا۔ وہ بھی عطا کیا گیا غیر معمولی طور پر اللہ تعالیٰ نے آپ کی دعا کو سُنا۔ اور قبول فرمایا۔ اور وقتاً فوقتاً اپنے الہام۔ کشف اور رویاء کے ذریعہ پیش از وقت تسلی اور تسکین کے انتظامات فرمائے۔

ابتدائی ایامِ خلافت میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو الہاماً فرمایا۔

"تینوں اپنا دیاں گا کہ تو رج جاویں گا"

بڑی شان کے ساتھ خدا نے اپنا یہ وعدہ پورا کیا۔ ذاتی اور جماعتی ہر طرح اللہ تعالیٰ نے اتنے فضل فرمائے کہ کوئی شمار نہیں۔ افراد نے بھی برکت محسوس کی اور جماعت نے بھی۔ اور پھر ہر پہلو سے۔ صرف جماعت کے مالی بجٹ کو لے لیجئے۔ کہاں سے کہاں پہنچ گیا۔ اور پھر ہر سال غیر معمولی طور پر اصل بجٹ سے لاکھوں روپے زائد وصول ہوئے۔

۱۹۷۴ء میں کتنے غیر معمولی حالات تھے۔ اور کس درد اور تڑپ کے ساتھ حضور دعائیں کیا کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

"وَسِّعْ مَكَانَكَ ۔ إِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ"

کس طرح مکانوں میں وسعت ہوئی۔ اور کس طرح کثرت سے لوگ آنے لگ گئے اور کس طرح اللہ تعالیٰ ایذا دینے اور استہزا کرنے والوں کے لیے کافی ثابت ہوا۔

انفرادی طور پر تو ایسی سینکڑوں مثالیں مثالیں ہمارے سامنے ہیں کہ بے اختیار انسان "سبحان اللہ" کہہ اٹھتا ہے۔

حضور جرمنی کے دورے پر تھے۔ فرینکفورٹ میں ایک دوست مکرم شریف خالد صاحب ہیں ان کے ہاں دس سال سے اولاد نہیں تھی۔ ڈاکٹروں نے بتایا کہ رحم کے منہ پر کینسر کے آثار ہیں۔ اپریشن ضروری ہے۔

انہوں نے حضور کی خدمت میں دعا کے لیے عرض کیا اور اپریشن کے لیے اجازت چاہی حضور نے فرمایا۔

"اپریشن ہرگز نہ کرائیں۔ میں دعا کروں گا۔ اللہ تعالیٰ فضل فرمائے گا"

چوٹی کے ڈاکٹروں نے کہدیا تھا کہ ۹۹ فیصد بچہ ہونے کی کوئی امید نہیں۔ اپریشن کے نتیجہ میں جو ایک فیصد امید ہے وہ بھی جاتی رہے گی۔

— لیکن گفتۂ او گفتۂ اللہ بود۔ حضور کی زبان مبارک سے نکلے ہوئے الفاظ اور حضور کی دعائیں پوری ہوئیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے فضل فرماتے ہوئے انہیں ایک نہایت صحت مند اور خوبصورت بچی عطا فرمائی۔

ایک اور تصرفِ خداوندی دیکھئے۔ جب ان کے ہاں بچے کی امید تھی تو چند دنوں کے لیے وہ ربوہ آئے۔ انہوں نے ایک نام لڑکے کا اور ایک نام لڑکی کا۔ تجویز کرنے کے لیے حضور کی خدمت میں درخواست کی حضور نے فرمایا۔

"بچی ہوگی۔ خولہ نام تجویز کرتا ہوں"

اس شرط پر۔ کہ جب وہ بڑی ہوگی تو آپ بھی اُسے خولہ کی طرح شاہسواری سکھائیں گے"

چنانچہ بعد میں بچی ہی ہوئی۔ اور اس کا نام خولہ ہی رکھا گیا۔ گزشتہ اپریل میں یہ بچی ربوہ آئی۔ تو حضور نے اُسے مخاطب کرتے ہوئے فرمایا خولہ تم ابھی پیدا بھی نہیں ہوئی تھی میں نے تمہیں دیکھا تھا۔ پھر جب تم ماں کی گود میں تھی تب تمہیں میں نے دیکھا تھا۔ پھر جب تم بڑی ہوگئی تب تمہیں میں نے دیکھا تھا۔ اور اب تم اتنی بڑی ہوگئی ہے کہ میں تم سے مصافحہ نہیں کرسکتا اس لیے کہ میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کرسکتا۔

اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے مکرم شریف خالد صاحب کے ہاں ماشاء اللہ اس بچی کے علاوہ دو لڑکے بھی ہیں۔

— ایک واقعہ حضور نے خود بیان فرمایا ہے۔ فرمایا۔

مغربی افریقہ سے ایک خاتون نے مجھے لکھا کہ ہمیں شادی کے ۳۷ برس ہوچکے ہیں۔ لیکن ہم اولاد سے محروم ہیں۔ آپ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے باوجود اتنی عمر گزر جانے کے بھی اولاد کی نعمت سے نوازے۔ اور ساتھ ہی یہ لکھا کہ بظاہر میں کے ایسے دور میں داخل ہوچکی ہوں کہ اولاد کا ہونا ناممکن نظر آتا ہے۔ میں نے اُس کے لیے دعا شروع کی اور اللہ تعالیٰ نے میری دعاؤں کو شرفِ قبولیت بخشتے ہوئے شادی کے چالیس سال بعد اُس کو لڑکا عطا فرمایا۔

(الفضل ۲۷ جولائی ۱۹۷۱ء)

اخویم مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی جو ان دنوں وکیل التبشیر ہیں۔ فرینکفرٹ میں مبلغ تھے ان کے ہاں نرینہ اولاد نہیں تھی۔ حضور کی خدمت میں ان کے لیے دعا کی درخواست کی گئی اور ساتھ ہی ایک نام لڑکے کا اور ایک نام لڑکی کا تجویز کرنے کے لیے عرض کیا گیا۔ حضور چند ثانیے خاموش رہے اور پھر فرمایا:۔

"مسعود احمد کو اللہ تعالیٰ لڑکا دے گا۔ انشاء اللہ میں اس کا نام لقمان احمد تجویز کرتا ہوں"

چنانچہ ۲۱ جون ۱۹۷۱ء کو ان کا تار ملا کہ "الحمد للہ۔ حضور کی دعاؤں کا ثمرہ لقمان احمد کی صورت میں مل گیا ہے"

۱۹۶۷ء میں حضور سکاٹ لینڈ گئے تو گلاسکو کے ایک دوست ایوب صاحب نے بڑے یاس کے انداز میں حضور سے عرض کیا کہ حضور میری تین بچیاں ہیں لڑکا کوئی نہیں۔ حضور نے فرمایا مایوسی مومن کی شان کے خلاف ہے اللہ تعالیٰ فضل فرمائے گا۔ چند ماہ بعد ان کا خط آیا کہ ان کے گھر میں امید سے ہیں۔ ایک نام لڑکی کا اور ایک لڑکے کا حضور تجویز فرمادیں۔ حضور نے اللہ تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے اور دعا کرکے صرف لڑکے کا نام یعنی ابراہیم تجویز کرکے بھجوا دیا۔ واقعی اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا۔ ان کے گھر لڑکا پیدا ہوا۔ کچھ عرصہ کے بعد پاکستان آئے تو ابراہیم بھی ساتھ آیا۔

(الفضل ۵ اگست ۱۹۷۳ء)

لنڈن میں ایک صاحب حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اور عرض کیا کہ دو تین ماہ تک میرے گھر پیدائش کی امید ہے۔ حضور نام تجویز فرما دیں۔ ایک لڑکے کا اور ایک لڑکی کا۔ حضور نے فرمایا میں تو صرف لڑکے ہی کا نام رکھ دیتا ہوں۔ جبکہ دو ماہ پیشتر انگلستان کی کئی لیڈی ڈاکٹرز نے دیکھ کر بڑی تحدی کے ساتھ کہا تھا کہ ان کی اہلیہ کے پیٹ میں لڑکی ہے۔ چنانچہ دوستوں نے انہیں کہا بھی کہ جا کے حضور سے کہو کہ نام بدل دیں۔ اور لڑکی کا نام تجویز فرمادیں۔ وہ کہنے لگے کہ میں نے تو اب نہیں کہنا۔ ادھر لیڈی ڈاکٹرز بھی اصرار کرتی رہیں کہ پیٹ میں لڑکی ہے بہت سارے ٹیسٹوں کے بعد وہ ایسا کہہ رہی تھیں لیکن عجیب قدرتِ الٰہی ہے کہ ہوا وہی جو خدا کے پیارے کے منہ سے نکلا تھا۔ چنانچہ ان کے گھر اللہ تعالیٰ کے فضل سے لڑکا ہی پیدا ہوا۔

ایک اور واقعہ ہے اس کا ذکر بھی حضور نے خود فرمایا ہے۔

ایک شخص نے اپنے ہونے والے بچے کیلئے نام کی درخواست کی۔ حضور نے ایک نام لڑکے کا لکھ کر لفافے میں بند کرکے اُسے دیدیا۔ اور فرمایا کہ جب بچہ پیدا ہو تو اس وقت اس لفافے کو کھولنا۔ اور لکھا ہوا نام رکھ دینا۔ چنانچہ جب بچہ ہوا اور لفافہ کھولا تو اس میں صرف ایک ہی نام تھا جو لڑکے کا تھا۔ اور لڑکا ہی اسے اللہ تعالیٰ نے دیا تھا۔

تحدیثِ نعمت کے طور پر اس واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے پھر خود ہی ایک نتیجہ نکالا اور دوستوں پر وضاحت بھی کردی۔ فرمایا:۔

"میں کیا چیز ہوں۔ اگر میں ان چیزوں کو اپنی طرف منسوب کروں تو سب سے بڑا دنیا کا پاگل میں ہوں گا مگر خدا کا فضل ہے۔ میں پاگل نہیں ہوں۔ میں اپنے مقام کو بھی پہچانتا ہوں اور اپنے خدا کے مقام کو بھی۔۔۔

(الفضل جلسہ سالانہ نمبر ۱۹۸۰ء)

بیماروں کی شفایابی

حضور کی دعا کے نتیجہ میں بیماروں کی شفایابی کے بھی بہت سے واقعات ہیں۔

مولوی عنایت اللہ صاحب تنزانیہ میں مبلغ تھے۔ بچے ان کے ربوہ میں تھے گھر سے اطلاع گئی کہ بیٹی بشریٰ ٹائیفائیڈ سے سخت بیمار ہے اور بظاہر بچنے کی کوئی امید نہیں۔ انہوں نے فوراً لکھا کہ حضور کی خدمت میں حاضر ہوکر دعا کے لیے عرض کریں۔ ان کا خط ملتے ہی ان کے بیٹے حضور کی خدمت میں گئے۔ حضور نے حالات سُنے تو زبانِ مبارک سے بے اختیار نکلا "بشریٰ سے کہو اٹھ کر بیٹھ جائے"

مولوی صاحب کہتے ہیں، ہمارا مکان قصرِ خلافت سے کوئی ایک میل کے فاصلہ پر ہے۔ جب میرا بیٹا واپس گھر گیا تو دیکھ کر اس کی حیرانی کی کوئی حد نہ رہی کہ بشریٰ بیٹی خود بخود اٹھ کر بیٹھی ہوئی ہے اور کسی دوسرے کا سہارا تک بھی اس نے نہیں لیا تھا۔

— اور پھر اللہ تعالیٰ کا فضل یوں ہوا کہ چند دنوں کے اندر ہی غیر معمولی حالات میں اللہ تعالیٰ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نے اُسے شفا عطا فرما دی۔

ہمارے استاذ محترم حضرت قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری ایک دفعہ اچانک سخت بیمار ہو گئے۔ دفتر میں بیٹھے کام کر رہے تھے کہ اچانک حالت غیر ہو گئی اور سیدھا دفتر سے انہیں ہسپتال لے جایا گیا۔ ڈاکٹروں نے دیکھ کر یہ سمجھ لیا کہ گویا ان کا آخری وقت ہے۔ اور اب بچنے کی کوئی اُمید نہیں حضرت قاضی صاحب کے بیٹے مکرم قاضی عزیز احمد صاحب فوراً حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے اور قاضی صاحب کی تشویشناک حالت اور ڈاکٹروں کے خیال کے پیشِ نظر بہت الحاح کے ساتھ دعا کیلئے عرض کیا۔ فرمایا "فکر نہ کرو اللہ تعالیٰ فضل فرمائے گا۔ قاضی صاحب جلد ٹھیک ہو جائیں گے۔ جائیں جا کر انکو دیکھیں

قاضی عزیز احمد صاحب کہتے ہیں کہ میں واپس ہسپتال آیا تو غیر معمولی طور پر حضرت قاضی صاحب کی حالت سنبھلی ہوئی تھی اور پھر خلافِ امید اللہ تعالیٰ کے فضل سے چند ہی دنوں میں وہ شفایاب ہو گئے۔ اور بدستور دفتر جانے لگ گئے۔

—— ایسا ہی ایک واقعہ راولپنڈی میں ہوا۔ مکرم خواجہ عبدالغفار صاحب ڈار کی بیٹی عزیزہ نعیمہ کے ہاں پہلے بچے کی پیدائش کا وقت تھا۔ حالت ایسی تھی کہ فوراً ہسپتال لے جایا گیا۔ ڈاکٹروں نے دیکھا تو بتایا کہ بچہ مردہ ہے۔ اور اپریشن کے سوا چارہ نہیں۔ چنانچہ اپریشن کے لیے رضامندی حاصل کر لی گئی۔ اور تاریخ اور وقت طے ہو گیا۔ حضور ان دنوں حسنِ اتفاق سے بیت الفضل اسلام آباد میں قیام فرما تھے۔ ڈار صاحب سخت گھبراہٹ اور پریشانی کے عالم میں وہاں پہنچے۔ عشاء کی نماز کے بعد انہوں نے ساری تفصیل لکھ کر حضور کی خدمت میں بھجوائی۔ اور ساتھ ہی لکھا کہ حضور! ہمارے گھر والے قبولیت دعا کا خاص نشان دیکھنا چاہتے ہیں رات کے گیارہ بجے ہوں گے حضور نے یہ خط ملاحظہ فرما کر اور اس پر دعا لکھ کر مجھے دے دیا اور مجھے ہدایت فرمائی کہ ابھی ڈار صاحب کو فون کر دو کہ دعا کی ہے اللہ تعالیٰ فضل فرمائے گا۔ فلاں ہومیو پیتھی دوائی ابھی بچی کے منہ میں رکھ آئیں۔ میں نے اسی وقت ڈار صاحب کو اطلاع کر دی اور انہوں نے بھی فوراً اس کی تعمیل کی۔ اگلے دن لیڈی ڈاکٹروں کی حیرانی کی کوئی حد نہ رہی۔ جب انہوں نے دیکھا کہ بچہ تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے پیٹ میں زندہ اور سلامت ہے۔ چنانچہ بعد میں نہ صرف یہ کہ بچی کا اپریشن نہ ہوا ولادت بھی خیر و خوبی سے ہو گئی ڈار صاحب اکثر ذکر کرتے ہیں کہ ہسپتال کے ڈاکٹر اور دوسرا عملہ حیران تھے اور بار بار اس کا اظہار کرتے تھے کہ واقعی یہ ایک خاص نشان اور دعا ہی کا معجزہ ہے

ڈار صاحب کا وہ خط بھی جو انہوں نے حضور کی خدمت میں لکھا تھا۔ اور جس پر حضور نے "دعا" کا لفظ اپنے قلم سے تحریر فرمایا تھا۔ ڈار صاحب کے پاس بطور تبرک محفوظ ہے۔ حضور کے ارشاد پر ہی میں نے انہیں یہ دے دیا تھا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

—— حضور کی دعاؤں میں وسعت بھی بہت تھی۔ بڑی ہمہ گیر اور جامع دعائیں ہوتی تھیں اور پھر سب کو ان میں شامل کرتے تھے۔

فرماتے ہیں:۔

"میں اکثر اپنے سجدوں میں دعا کرتا ہوں کہ اے میرے خدا جنہوں نے دعا کے لیے لکھا ہے تو ان کی بیماری بیکلی امتحان کی پریشانی کو دور فرما۔ اور جنہوں نے لکھنا چاہا مگر لکھ نہ سکے اُن پر بھی فضل کر اور جنہوں نے سستی اور کوتاہی کی ان پر بھی رحم فرما۔

دعائیں اس لیے کرتا ہوں کہ میرا سب سے تعلق ہے اور سب کے لیے میرے دل میں محبت پیدا کی گئی ہے"

(الفضل ۲۵ جون ۱۹۷۰ء)

علمِ قرآن

علمِ قرآن اور عرفانِ خداوندی خلافت کی ایک نمایاں اور امتیازی علامت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ وصف بھی پوری شان کے ساتھ عطا فرمایا تھا۔ حافظِ قرآن ہی نہیں عاشقِ قرآن تھے۔ قرآنی علوم اور قرآن کریم کی بکثرت اشاعت کی طرف ہمیشہ نہایت اہمیت کے ساتھ توجہ رہی۔ یہی تڑپ تھی کہ جماعت کا ہر فرد قرآن کا عالم بن جائے۔ خود کثرت کے ساتھ قرآن کریم کی تلاوت کرتے۔ آیات پر تدبر فرماتے اور صفاتِ الٰہیہ پر غور کرتے رہتے۔ سفر ہو یا حضر قرآن کریم ہمیشہ ساتھ ہوتا۔ موٹر میں بھی ہمیشہ ایک نسخہ تفسیر صغیر کا ہوتا تھا۔ جمعہ کا خطبہ دینا ہوتا تو خصوصی طور پر قرآن کریم کی تلاوت کر کے تشریف لے جاتے۔ کوئی آیت شعاع کی طرح آئینہ دل پر روشن ہوتی تو وہی خطبہ کا موضوع بن جاتی۔ عجیب عجیب قرآنی نکات اللہ تعالیٰ نے سمجھائے۔ بہت سے حقائق اور معارف آپ کی زبان پر اللہ تعالیٰ نے جاری فرمائے "تعمیر کعبہ کے تیئس عظیم الشان مقاصد" آپ کے چند خاص خطبات کا مجموعہ ہے۔ وہ قرآنی آیات ہی کی تفسیر ہے اسی طرح آپ کے دوسرے خطبات اور تقاریر کسی نہ کسی رنگ میں قرآن آیات ہی کی تفسیر ہیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود کی کتب کا مطالعہ بھی حد درجہ گہرے انہماک سے کرتے کہ اس زمانہ میں قرآن کریم کی سب سے بہتر تفسیر انہی میں ہے۔

جب بھی موقع ہوا اور جہاں بھی گئے۔ لوگوں کو قرآن ہی کی دعوت دی۔ قرآن ہی کی طرف بلایا۔

انگلستان میں پریس کانفرنس تھی۔ بہت سے سوالوں کے جواب حضور نے دیئے۔ ایک موقعہ ایسا آیا کہ ایک خاص والہانہ جذبہ کے ساتھ حضور نے قرآن کریم ہاتھ میں لیا اور اسے بلند کرتے ہوئے فرمایا:۔

"اصل اسلام وہ ہے جو اس کتاب میں محفوظ ہے .....

میرا پیغام اسلام کا پیغام ہے۔ اسلام کہتا ہے انسان انسان میں کوئی فرق نہیں۔ اسلام ہمیں تعلیم دیتا ہے کہ بلا استثناء ہر انسان سے محبت کرو۔ اور اس کے حقوق غصب نہ کرو اسلام میں تو حیوانات اور نباتات تک کے حقوق کی حفاظت کی گئی ہے۔ اس لیے میرا پیغام یہ ہے کہ انسان انسان سے محبت کرنا سیکھے۔ اور اس بنیادی اصول پر عمل پیرا ہو۔

"نفرت کسی سے نہیں محبت سب کے لیے" اور اسی لیے میں کہتا ہوں کسی اور کی طرف نہ دیکھو قرآن کی طرف آؤ"

(دورۂ مغرب ص ۲۸۷)

ماہرِ نفسیات کا مقام

اسی خداداد علم اور عرفان کا نتیجہ تھا کہ اللہ اللہ تے بات کہنے کا بھی نہایت لطیف اور مؤثر انداز عطا فرمایا تھا۔ بہت بڑے ماہر نفسیات تھے۔ دوسروں کی نفسیات اور ضروریات کو ملحوظ رکھ کر ایسی گفتگو فرماتے جو مؤثر بھی ہوتی اور معنی خیز بھی۔ اس میں لطافت بھی ہوتی اور نصیحت بھی۔ گہرائی بھی ہوتی اور جامعیت بھی شگفتگی بھی ہوتی اور برجستگی بھی۔

ایک مبلغ تھے۔ میدانِ عمل میں جانے سے پہلے حضور کی خدمت میں ہدایات لینے کی غرض سے حاضر ہوئے۔ عرض کیا کہ حضور میرا قد بہت چھوٹا ہے۔ دعا کریں میں اپنے فرائض کو صحیح طور پر ادا کر سکوں۔ فرمایا آپ کا قد ٹھیک ہے۔ آپ نے دوسروں کے دلوں کو فتح کرنا ہے اس کے لیے لمبے قد کی ضرورت نہیں۔ دعاؤں اور عملی نمونہ کی ضرورت ہے۔ آپ کا قد اتنا ہے کہ دوسروں کے دل تک پہنچ سکے۔

کس قدر حکمت اور لطافت کے ساتھ اس مبلغ کی کوتاہ قامتی کے احساس کو یکسر تبدیل فرما دیا اور ایک نئی اور پاک راہِ عمل سمجھا دی۔

—— مزید سنیئے ایک خاص پس منظر میں کتنی معنویت اور لطافت کے ساتھ بات کہی جاتی ہے

۱۹۷۵ء کے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر جو غیر ملکی وفود آئے تھے۔ ایک موقعہ پر ان کو کھڑے ہونے کا ارشاد فرمایا۔ وہ سب کھڑے ہو گئے۔ حضور نے ان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا دیکھو یہ لوگ، کوئی امریکہ سے آیا ہے۔ کوئی افریقہ سے آیا ہے۔ کوئی یورپ سے آیا ہے کوئی انڈونیشیا سے آیا ہے۔ اور کوئی کسی اور دور دراز ملک سے آیا ہے۔ یہ سب لوگ خدا کے فضل سے یہاں آئے ہیں۔ یہ کہہ کر فرمایا:۔

"دیکھو۔ کتابوں میں سے یہ الہام مٹایا جا سکتا ہے کہ "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" کیونکہ وہ سیاہی سے لکھا ہوا ہے اور دیواروں پر سے بھی مٹایا جا سکتا ہے لیکن کرۂ ارض کے چہرے سے یہ نہیں مٹایا جا سکتا کیونکہ اس پر ان انسانوں نے اُسے تحریر کیا ہے"

اور پھر ساتھ ہی فرمایا۔

"لیکن میں پھر اپنی حقیقت کی طرف آتا ہوں ایک سیکنڈ کے لیے بھی تمہارے اندر کبر اور غرور پیدا نہ ہو۔ تمہارے سر عاجزی سے ہمیشہ خدا تعالیٰ کے آستانہ پر جھکے رہیں.... جو عاجزی کا مقام تمہیں عطا ہوا ہے (اور یہ بڑا زبردست مقام ہے) اسے مت بھولو"

(جلسہ سالانہ کی دعائیں ص ۱۱۱)

بے مثال کشش

آپ کی شخصیت میں اللہ تعالیٰ نے عجیب اثر اور جذب رکھا تھا۔ دل تھے کہ بے اختیار کھنچے چلے جاتے تھے۔ کمال کی دل کشی اور کشش آپ کے وجود میں تھی۔

جولائی ۱۹۷۴ء میں جبکہ پاکستان کی نیشنل اسمبلی کا اجلاس ہو رہا تھا اور حضور سوالوں کے جواب دینے کے سلسلہ میں اسلام آباد میں قیام فرما تھے۔ ہمارے ایک مرحوم دوست مکرم شفیق قیصر صاحب کی ملاقات اسمبلی کے ایک اشتراکیت زدہ ممبر سے ہوئی ان صاحب نے کہا۔

"میں تو خدا کے وجود کا بھی قائل نہ تھا۔ مگر اسمبلی میں آپ کے حضرت صاحب کو دیکھ کر اتنا ضرور سمجھ گیا ہوں کہ اس کائنات میں کوئی تو ایسی ہستی ہے جس نے ایسا نورانی چہرہ پیدا کیا ہے"

سیکنڈے نیویا کی پہلی مسجد کا افتتاح جب حضور نے فرمایا تو ڈنمارک کے ایک عیسائی ہفت روزہ نے تقریب کی تصویر شائع کرتے ہوئے لکھا

"اس مجلس میں روحانی آزادی سے ہمکنار کرنے والی ایک عجیب و غریب فضا چھائی ہوئی تھی۔ اس حریت نواز ماحول میں پاکستان سے تشریف لائے ہوئے خلیفہ مرزا ناصر احمد کی عظیم اور واجب الاحترام شخصیت سب کی توجہ کا مرکز بنی ہوئی تھی یوں محسوس ہوتا تھا کہ گویا ان بزرگ اور مقدس ہستیوں میں سے جن کا ذکر کتاب موسیٰ میں آتا ہے ایک بزرگ اور مقدس ہستی ہمارے درمیان تشریف فرما ہے۔ فی الواقعہ ہر شخص نے اس عظمت اور تقدس کو محسوس کیا جو آپ کے وجود میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا"

("Valley Bladet 27th Aug.-67")

جرمنی گئے تو وہاں کے اخبار نویسوں سے ایک لمبی ملاقات ہوئی۔ اور اس کی خبریں شائع ہوئیں۔ ایک اخبار نے حضور کی تصویر بھی شائع کی اور نیچے لکھا "محبت کا ایک سمندر۔ جماعت احمدیہ کے امام حضرت مرزا ناصر احمد"۔

ایک اخبار نے لکھا۔ "محبت کا سفیر"

سوئٹزرلینڈ میں ریڈیو کے نمائندے نے حضور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے ملاقات کے بعد ریڈیو سے ایک تفصیلی خبر یوں نشر کی۔

پُر وقار شخصیت۔ پیغمبرانہ انداز۔ سفید لمبی ڈاڑھی یہ ہیں حضرت مرزا ناصر احمد جن سے آج صبح ہمارے نمائندہ نے ملاقات کی۔"

(دورۂ مغرب صفحہ ۱۲۱)

ہالینڈ کے ایئرپورٹ پر وی۔ آئی۔ پی روم میں حضور نائیجیریا جانے کے انتظار میں کچھ دیر کے لیے تشریف فرما تھے۔ کہ اسی دوران ہالینڈ کے وزیر اعظم اپنے دورۂ امریکہ سے واپس ہالینڈ پہنچے۔ انہوں نے آتے ہی دیکھا کہ وی۔ آئی۔ پی روم کے دوسرے حصے میں کوئی بزرگ تشریف فرما ہیں۔ اس نے ایسی دلکشی محسوس کی کہ اپنے افسر تقریبات کو بطور خاص بھجوا کر پتہ کروایا کہ آپ کون ہیں۔ جب ان کو پتہ لگا کہ آپ امام جماعت احمدیہ ہیں تو بڑی گرم جوشی کے ساتھ خود آکر ملے اور حضور سے شرفِ نیاز حاصل کیا۔ بہت سے اخبار نویس اور فوٹو گرافر وزیر اعظم کے استقبال کے لیے ایئرپورٹ پر آئے ہوئے تھے انہوں نے اس منظر کی بھی بڑی کثرت کے ساتھ تصاویر لیں اور پھر حضور کی الگ تصاویر لے کر بھی اخبارات میں شائع کیں۔

ہالینڈ ہی کی اسمبلی کے پریس روم میں ایک دفعہ حضور نے پریس کے نمائندگان سے خطاب فرمایا۔ بہت سے صحافی آئے ہوئے تھے۔ ایک مشہور اخبار N (یعنی آجکل) کے نمائندہ نے اپنے اخبار میں لکھا "اسمبلی کے پریس روم میں ہم نے ایک مقدس وجود سے ہاتھ ملائے۔ یہ ہے وہ تاثر جو حضرت حافظ مرزا ناصر احمد امام جماعت احمدیہ سے مل کر دل میں ابھرتا ہے آپ آپ یورپی خدوخال رکھتے ہیں اور چہرے سے آپ کے نور جھلکتا ہے۔ جو اہلِ مغرب کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔"

(ہفت روزہ ۷ ۔ ۱۳ اگست ۱۹۸۰ء بیک)

مکرم مسعود احمد خان صاحب دہلوی ایڈیٹر الفضل افریقہ کے سفر میں حضور کے ساتھ تھے۔ انہوں نے ایک جگہ لکھا ہے کہ افریقہ میں جہاں سے بھی حضور گزرتے لوگ بے اختیار ہو کر باآواز بلند کہتے

"HE IS GOD'S-MAN"

یہ تو خدا کا کوئی خاص بندہ ہے۔ واقعی وہ خدا کا خاص بندہ تھا۔

اے خدا تو اپنے اس بندے پر ہزاروں ہزار رحمتیں اور برکتیں نازل فرما۔ اس کی زندگی کا ہر لمحہ تیرے اور تیرے رسول محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور تیرے مہدی اور مسیح اور تیری جماعت اور تیری مخلوق کے لیے وقف تھا۔ تو اپنے حضور سے اُسے اعلیٰ سے اعلیٰ اجر عطا فرما۔ اور جو عظیم کارنامے اور بلند منصوبے اور شیریں یادیں ہمارے لیے چھوڑ گیا ہے ہمیں انہیں آگے بڑھانے۔ ان پر عمل کرنے اور ہمیشہ اپنے سینوں میں انہیں محبت و عقیدت کے ساتھ محفوظ رکھنے کی توفیق بخش۔ اور تو ہمیں طاقت دے کہ ہم اس کی امانتوں کے امین ثابت ہوں اور اس کے بتائے ہوئے راستوں پر ہمیشہ نیک نیتی کے ساتھ چلتے رہیں تا آنکہ اس کے منہ سے نکلے ہوئے یہ کلمات پوری شان کے ساتھ پورے ہو جائیں کہ

"اللہ تعالیٰ نے آسمانوں پر یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ اسلام کی آخری جنگ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم روحانی فرزند کے ذریعہ جیتی جائے گی۔ آخری فتح اسلام کی ہو گی۔ تمام شیطانی قوتیں پسپا ہو جائیں گی۔ اسلام کا سورج تمام دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے گا اور ہر ملک میں حضرت محمد رسول اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا بلند ہو گا۔ دوسرے سب جھنڈے سرنگوں ہو جائیں گے۔" (الفضل ۱۱ جنوری ۱۹۴۷ء)

(و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین)

بقیہ: اخبار احمدیہ

کے خلاف تعصب پایا جاتا ہے۔ آپ تبلیغ کے لیے آگئے ہیں؟ مکرم کرم الٰہی صاحب ظفر نے کہا میرا انتخاب کرنے والوں نے مجھے ہدایت فرمائی ہے کہ "اسلام محبت کا پیغام ہے۔ اہل سپین کو محبت اور پیار سے اسلام کی طرف لانے کی کوشش کرنا" اس لیے میرا پیغام سب سے محبت اور کسی سے بھی نفرت نہیں ہے"

مکرم کرم الٰہی صاحب نے ریڈیو پر سامعین کو نئے سال کی آمد کی مبارک باد دی۔ آدھ گھنٹہ کے ریڈیو پروگرام میں انہوں نے حضرت اقدس کی آمد کا مقصد اور تعلیم بیان کی اور بتایا کہ ہمارے موجودہ امام حضرت مرزا طاہر احمد صاحب نے مسجد بشارت کے افتتاح کے موقع پر فرمایا۔ ہم نے اہلِ سپین کے دلوں کو فتح کرنا ہے"

حضرت مسیح موعود کے دعوے کے ساتھ ریڈیو پر حضرت مسیح ناصری کی وفات کا بھی ذکر آیا۔ سامعین کو کرم الٰہی صاحب ظفر نے بشارت اور دعوت دی کہ آنے والا آچکا آپ اسے قبول کر لیجئے۔

درخواست ہائے دعا

• مکرم چوہدری محمد اکرم صاحب سیکرٹری مال نواب شاہ نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ ۲۴ جنوری کو ان کے والد صاحب محترم کا آپریشن ہوا ہے احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے انہیں اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

• خاکسار کے تایا جان سعید احمد صاحب فاروقی عرصہ تین ماہ سے جلد کی خرابی کی وجہ سے بہت سخت بیمار ہیں احباب جماعت سے ان کی کامل صحت یابی کے لیے دعا کی درخواست ہے۔

(عقیل احمد فاروقی سیالکوٹ)

(۱) محمودہ بیگم صاحبہ (والدہ محمد الطاف تنویر صاحب) وحدت کالونی لاہور کے کانوں میں تکلیف رہتی ہے اور جملہ پریشانیوں کے دور ہونے کی درخواست دعا ہے

(۲) مکرم عبدالسلام صاحب حال مقیم مشرق وسطیٰ اپنے لیے اور اپنی فیملی کے لیے پریشانیوں کے دور ہونے اور صحت و سلامتی کے لیے درخواست دعا کرتے ہیں

(چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ کوئٹہ نے اطلاع دی ہے کہ جماعت کے احباب کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ جو صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے متعلق تھا کی ٹیپ سنائی گئی۔ جس کے نتیجہ میں فوری طور پر مخلصین نے اپنے وعدوں میں ۲۰ ہزار روپے کا اضافہ کیا۔ حضور کی خدمت میں ان کے لیے دعا کی درخواست کی گئی۔ حضور نے دعا فرمائی۔ نیز فرمایا:۔

"جزاھم اللہ احسن الجزاء"

(وکیل صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

ہفتہ تجنید

محترم صدر صاحب خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے ارشاد کے مطابق یکم تا سات فروری ہفتہ تجنید منائیں اس ہفتہ میں مندرجہ ذیل امور کا خاص خیال رکھیں۔

۱۔ پندرہ سے چالیس سال تک کی عمر کا ہر احمدی مرد تجنید خدام الاحمدیہ میں شامل ہو خواہ اس کا تعاون مجلس کے ساتھ کیسا ہی ہو۔

۲۔ مجلس کے تمام خدام کا ریکارڈ صحیح اور درست ہو۔

۳۔ نئے شامل ہونے والے اور جانے والے خدام کی فہرست مرکز کو ارسال کی جائے۔

۴۔ فہرست تجنید مکمل کر کے مرکز کو فوری طور پر بھجوائی جائے۔

اس ہفتہ کی رپورٹ بھی مرکز کو بھجوائیں۔

(مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ضروری اعلان برائے مربیان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر الفضل کی بابت اس خواہش کا اظہار فرمایا تھا کہ اس کی اشاعت آئندہ جلسہ سالانہ تک دس ہزار ہو جانی چاہیے۔ آپ اپنے حلقہ میں اس امر کی بابت سارا سال خصوصیت سے توجہ دیں اور ہر رپورٹ کے ساتھ اس کی اطلاع آئندہ نظارت کو بھجواتے رہیں

ناظر اصلاح و ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا

ماہنامہ "انصار اللہ" کی توسیع اشاعت پر اظہارِ خوشنودی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ کی اپنی دوسری تقریر مورخہ ۲۷ فتح / دسمبر ۱۹۸۲ء میں ماہنامہ انصار اللہ کے متعلق ارشاد فرمایا:۔

"ماہنامہ انصار اللہ کی اشاعت میں چند سال سے نمایاں اضافہ ہوا ہے چند سال پہلے اس کی اشاعت ۱۸۰۰ تھی اور امسال اس کی اشاعت چار ہزار ہے یعنی الفضل کے برابر۔"

گذشتہ سالانہ اجتماع انصار اللہ مرکزیہ کے موقع پر محترم صدر صاحب مجلس انصار اللہ نے ماہنامہ انصار اللہ کی اشاعت پانچ ہزار تک پہنچانے کا ٹارگٹ مقرر فرمایا ہے ناظمین اضلاع کو ان کے ضلع کا ٹارگٹ بھجوایا جا چکا ہے میری درخواست ہے کہ مجالس اپنے اپنے ہاں ماہنامہ انصار اللہ کی بھرپور تحریک فرمائیں اور ماہنامہ "انصار اللہ" کی توسیع اشاعت میں حصہ لیں ہر پڑھا لکھا انصار اللہ کا رکن ماہنامہ کو خود خریدے اور مطالعہ کرے۔ بچوں کو بھی اس کا مطالعہ کروائیں۔ علاوہ دیگر مضامین کے بچوں کا اپنا صفحہ بھی اس رسالہ میں دیا جا رہا ہے۔

(مینیجر ماہنامہ انصار اللہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ کی آواز پر مخلصین جماعت کا لبیک

تحریک جدید کے وعدہ جات

مکرمہ بیگم صاحبہ مکرم میجر داؤد احمد صاحب کاہلوں حیدر آباد سندھ	۱۶۰۰/- روپے
مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب ولد چوہدری محمد حنیف صاحب ٹنڈو جام سندھ	۱۰۰۰/- "
" چوہدری منصور احمد ولد چوہدری احمد علی صاحب نوکوٹ سندھ	۱۲۰۰/- "
" چوہدری انیس محمود احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ نصیر نگر سندھ	۱۰۰۰/- "
" چوہدری شاہنواز صاحب باجوہ نوکوٹ سندھ	۱۰۰۰/- "
" چوہدری شاہد حسین صاحب میرپور خاص "	۱۰۰۰/- "
" چوہدری پرویز احمد صاحب نوکوٹ "	۱۰۰۰/- "
" چوہدری محمد اکرم صاحب سرا ڈوڑ ضلع نواب شاہ سندھ	۱۰۰۰/- "
" چوہدری عبدالحمید صاحب صدر جماعت احمدیہ محراب پور سندھ	۸۰۰/- "
" منجانب ڈاکٹر ارشاد احمد صاحب مرحوم از چوہدری عبدالرزاق صاحب بھریا روڈ سندھ	۵۰۰/- "
" سیٹھ چوہدری صادق احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ دریا خاں مری سندھ	۵۰۰/- "
" چوہدری عبدالغفور صاحب ولد چوہدری دین محمد صاحب ننگلی نیو امریکن سکول حیدر آباد سندھ	۵۰۰/- "
" چوہدری مسرور احمد صاحب ولد عبدالقادر صاحب ٹنڈو جام سندھ	۶۰۰/- "
" چوہدری صدیق احمد صاحب ولد چوہدری اللہ رکھا صاحب محمد آباد سندھ	۵۰۰/- "
" ظفر اقبال صاحب ایل ایم سی جام شورو سندھ	۵۰۰/- "
" چوہدری مبشر احمد صاحب ولد چوہدری مشرف احمد صاحب وزیر اینڈ سٹری حیدر آباد	۵۰۰/- "
" چوہدری رشید احمد صاحب ایم بی بی ایس بشیر آباد سندھ	۵۰۰/- "
" چوہدری رفیق احمد صاحب گوندل پہلوان ظفر آباد لوت کا (سندھ)	۵۰۰/- "
" چوہدری شاہ محمد صاحب صدر جماعت احمدیہ بستی نور پتھورو سندھ	۵۰۰/- "
" چوہدری محمد حسین صاحب ولد چوہدری شاہ محمد صاحب	۵۰۰/- "
" چوہدری نصیر احمد صاحب جاوید کوٹری سندھ	۵۰۰/- "
" چوہدری بشیر احمد صاحب بستی نور سندھ	۵۰۰/- "
" چوہدری شریف احمد صاحب گوندل پتھورو سندھ	۵۰۰/- "
" چوہدری محمد سعید صاحب ولد یعقوب خاں صاحب پتھورو سندھ	۵۰۰/- "
" چوہدری نسیم احمد ولد محمد خاں صاحب مرحوم نبی سر روڈ سندھ	۵۰۰/- "
" چوہدری شریف احمد صاحب آڑائیں ٹھیکیدار " "	۵۰۰/- "
" چوہدری محمد الدین ولد چوہدری سردار محمد صاحب سرا کراچی ۱۸	۵۰۰/- "
" چوہدری جلال الدین صاحب صدر جماعت گوٹھ علم الدین تھرپارکر سندھ	۵۰۰/- "
" عبدالغفور مبشر و عبدالشکور شاہد پسران چوہدری عبدالمنان انور مرحوم کنری سندھ	۵۰۰/- "
" ڈاکٹر چوہدری عبدالرحمٰن صاحب سراہ بستی نور پتھورو سندھ	۵۱۰/- "
مکرمہ بیگم صاحبہ چوہدری رشید احمد صاحب آف سوئی گیس حیدر آباد سندھ	۵۰۰/- "
" بیگم صاحبہ مکرم نعمت اللہ صاحب جتوئی حیدر آباد سندھ	۵۰۰/- "
" بیگم صاحبہ مکرم عبدالستار صاحب حیدر آباد سندھ	۵۰۰/- "
" شیریں تالپور صاحبہ معرفت امیر جماعت احمدیہ حیدر آباد سندھ	۵۰۰/- "
" بیگم صاحبہ چوہدری لطیف احمد صاحب سنوری " "	۵۰۰/- "
" بیگم صاحبہ چوہدری سلطان احمد صاحب " "	۵۰۰/- "
مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب گوندل گوٹھ احمدیہ پتھورو سندھ	۵۰۰/- "

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ۔ ربوہ)

ضرورت انسپکٹر

نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ کے لئے ایک انسپکٹر کی ضرورت ہے جو قرآن کریم باترجمہ جانتا ہو۔ کتب حضرت مسیح موعود کا مطالعہ کیا ہو عام دینی اور فقہی مسائل سے واقفیت رکھتا ہو تعلیم کم از کم میٹرک مولوی فاضل ہو صحت اچھی ہو۔ مشاہرہ ۲۸۰/- روپے ماہوار ابتدائی تنخواہ علاوہ دیگر مراعات جو صدر انجمن احمدیہ کے دوسرے کارکنوں کو دی جاتی ہیں۔ خواہشمند احباب اپنی درخواست صدر جماعت یا امیر صاحب ضلع یا مربی صاحب کی سفارش کیساتھ بھیجیں جو ناظر صاحب اصلاح وارشاد کے نام آنی چاہیئے۔ بصورت تعیناتی ربوہ میں رہائش وغیرہ کا انتظام خود کرنا ہوگا۔ نیز آمد و رفت کے اخراجات بھی خود کرنا ہوگا۔

(ناظر اصلاح وارشاد ۔ ربوہ)

قیادت ضلع گجرات کا سالانہ دو روزہ اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع گجرات کا دو روزہ سالانہ اجتماع ۲۳، ۲۴ ستمبر ۱۹۸۲ء کو مسجد احمدیہ گجرات میں منعقد ہوا۔ جس میں ۲۸ مجالس کے ۲۲۵ خدام اور اطفال نے شرکت کی۔ مرکز کی طرف سے نمائندگی کے لئے مکرم حافظ مظفر احمد صاحب اور مکرم لئیق احمد طاہر صاحب تشریف لائے تھے تربیتی اور تبلیغی موضوعات پر تقاریر ہوئیں۔ مجلس سوال و جواب کا انعقاد ہوا۔ جماعت احمدیہ کی روز افزوں سرگرمیوں کی تفصیل تصاویر کے ذریعہ دکھائی گئی۔ علمی اور ورزشی مقابلہ جات ہوئے۔ کامیاب رہنے والوں میں انعامات تقسیم کئے گئے۔ اللہ کے فضل سے یہ اجتماع بڑا کامیاب ثابت ہوا۔

(مرسلہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ۔ ربوہ)

تیسری سالانہ لجنہ اتھلیٹکس ٹورنامنٹ

بعض مجبوریوں کی بنا پر لجنہ اتھلیٹکس کی تاریخوں میں تبدیلی کر دی گئی ہے اب انشاء اللہ یہ کھیلیں ۲۶، ۲۷ فروری بروز بدھ، جمعرات ربوہ میں منعقد ہوں گی۔ تمام عہدیداران سے گذارش ہے کہ زیادہ سے زیادہ کھلاڑیوں کو اس ٹورنامنٹ میں شامل کریں۔ ۱۵ فروری تک تمام کھلاڑیوں کے نام دفتر لجنہ مرکزیہ میں پہنچنے ضروری ہیں۔ نیز حضور کی تقریر برموقعہ جلسہ سالانہ خواتین ۱۹۸۲ء کی روشنی میں یہ امر مدنظر رہے کہ ہر کھلاڑی باقاعدہ پردہ کرتی ہو۔ حضور کے حکم کی فرمانبردار ہو اور جماعت کو اس سے کسی قسم کی شکایت نہ ہو۔ شکریہ۔

(سیکرٹری صحت جسمانی مرکزیہ ۔ ربوہ)

اعلانِ نکاح و تقریبِ شادی

میرے بیٹے محمد ذکاء اللہ خان محلہ دارالبرکات کا نکاح عزیزہ مبشرہ بیگم سلمہا بنت میاں عبدالحفیظ صاحب دارالیمن سے مولانا عبدالمالک خان صاحب نے مبلغ سات ہزار روپیہ مہر پر مسجد مبارک ربوہ میں مورخہ ۲۹ دسمبر ۱۹۸۲ء کو پڑھا۔ شادی ۳۱ دسمبر ۱۹۸۲ء کو ہوئی اور یکم جنوری ۱۹۸۳ء کو دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا جس میں سلسلہ کے علماء اور دیگر احباب نے بھی شرکت فرمائی۔ ولیمہ کے آخر میں مرزا عطاء الرحمٰن صاحب نے دعا کرائی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے موجب برکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے آمین

(راجہ زین العابدین مکان نمبر ۳۷ محلہ دارالبرکات ربوہ)

اے خدا تو اپنے فضل اور عطا بھی بڑھاتا چلا جا اور .....

ہمارے مانگنے کا ظرف بھی بڑھاتا چلا جا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۹ جولائی ۱۹۸۲ء میں صدر انجمن احمدیہ کے چندوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تحریک فرماتے ہوئے فرمایا:۔

"خدا کے کام تو نہیں بدلا کرتے۔ دین کی ضرورتیں تو نہیں بدلا کرتیں اس لیے ہمیں یہ التجا کرنی چاہیئے کہ اے خدا جو فضل تو نے جاری فرما دیا اسکو جاری رکھ مزید دعا کے ساتھ کہ اے خدا تو اپنے فضل اور عطا بھی بڑھاتا چلا جا اور ہماری بھوک بھی بڑھاتا چلا جا۔ ہمارے مانگنے کا ظرف بھی بڑھاتا چلا جا۔ ہمارے ان دونوں کے درمیان دوڑ شروع کر دے اور خود تیری عطا کردہ ایک ایسی پیاری دوڑ چل پڑے کہ جس طرح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث دو گھوڑوں کی مثال دیا کرتے تھے۔ ایسی ہی صورتحال پیدا ہو جائے۔"

(بحوالہ الفضل ۸۳-۷-۲۰) (ناظر بیت المال آمد)

ربوہ میں کاروبار کے لیے سنہری موقع

ایک چالو مرغی خانہ (رقبہ ایک کنال) فوری ضرورت کے تحت برائے فروخت ——

۲۲/۱۹ دارالرحمت وسطی ربوہ

رابطہ کے لیے مرزا عبدالسمیع

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعائے مغفرت

(ناصر آباد) کالونی ربوہ کے ایک نہایت مخلص دوست محترم چوہدری عبدالغفور صاحب کلیانپوری ۲۲ جنوری ۱۹۸۳ء کو صبح ساڑھے آٹھ بجے ۵۴ سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ط

محترم چوہدری صاحب موصوف کا اوائل دسمبر میں ملتان میں گردے کا اپریشن ہوا تھا جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا۔ جلسہ سالانہ کے اختتام پر چیک اپ کے لئے دوبارہ تشریف لے گئے۔ لیکن وہاں اچانک طبیعت خراب ہوگئی علاج کے باوجود تکلیف زیادہ ہوتی گئی۔ ڈاکٹروں نے لاعلاج قرار دیدیا۔

۲۱ جنوری کو ان کے عزیز انہیں ربوہ واپس لے آئے۔ ۲۲ جنوری کو صبح ۸½ بجے آپ نے جان جاں آفریں کے سپرد کر دی۔ مرحوم بہت منکسر المزاج اور سلسلہ کی خدمت کا بہت جوش رکھتے تھے صاحب الرائے تھے صبح مسجد میں نماز کے لئے آتے ہوئے راستہ میں واقع گھروں پر دستک دیتے اور نماز کے لئے جگاتے محلہ میں سیکرٹری تعلیم و تربیت کے اہم عہدہ پر فائز رہے اور بعد ازاں تا وفات صدر موصیان کی حیثیت سے خدمت کا موقع ملا۔ ۲۲ جنوری کو بعد نماز عصر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بوجہ موصی ہونے کے بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئے۔ قبر تیار ہونے پر محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور سیکرٹری مجلس کارپرداز نے دعا کروائی۔

مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ ایک بیٹا اور ۶ پوتے پوتیاں چھوڑے ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔

(خورشید احمد صدر ناصر آباد کالونی ــــ ربوہ)

● جماعت احمدیہ سمندری کے ایک مخلص رکن مکرم سید زمان علی شاہ صاحب ۲۱ جنوری ۱۹۸۳ء کو بوقت صبح ۳ بجے حرکت قلب بند ہونے سے انتقال فرما گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ط

جنازہ ربوہ لایا گیا۔ جہاں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بعد نماز عشاء ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ چونکہ مرحوم موصی نہیں تھے۔ اس لئے قبرستان عام میں تدفین عمل میں لائی گئی۔ احباب جماعت سے ان کی مغفرت اور پس ماندگان کے صبر و تسکین کے لئے درخواست دعا ہے۔ (محمد اکرم عمر مربی سلسلہ سمندری)

ضروری تصحیح

۱۱ جنوری ۱۹۸۳ء کے الفضل کے صفحہ ۷ پر جو وصایا شائع ہوئی ہیں ان میں مسل نمبر ۲۵۱۴۹ کی وصیت میں موصی مکرم بشیر احمد صاحب ولد چوہدری نور احمد صاحب کی عمر ۲۶ سال لکھی گئی جبکہ اصل عمر ۶۲ سال ہے احباب تصحیح کر لیں۔

(مینیجر الفضل)

اعلان دارالقضاء

مکرمہ پروین رفیع احمد صاحب ۳۱/۲۱ محلہ دارالرحمت شرقی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم رفیع احمد صاحب وفات پاگئے ہیں قطعہ ۳۱/۲۱ واقعہ محلہ دارالرحمت ربوہ رقبہ ایک کنال میں سے نصف مرحوم کے نام ہے میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں۔ ۱۔ مولوی محمد تقی صاحب ۲۔ سکینہ بیگم صاحبہ والد و والدہ رفیع احمد صاحب مرحوم۔

استدعا ہے کہ قطعہ مذکورہ میں سے مرحوم کا حصہ ہم وارثان کے نام بحصص شرعی منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دارالقضاء)

پتہ درکار ہے

مندرجہ ذیل موصیان کا موجودہ پتہ درکار ہے اگر وہ خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی اور دوست کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو تو دفتر ہذا کو اطلاع دی جاوے کیونکہ وصیت کے بارہ میں ان سے خط و کتابت کرنی ہے۔

سلیمہ بی بی صاحبہ زوجہ محمد ابراہیم صاحب وصیت نمبر ۳۸۹۰ سابق سکونت دولت نگر ضلع گجرات۔

محمد عالم صاحب ولد چوہدری علی محمد صاحب وصیت نمبر ۱۳۹۱۶ سکنہ سوہاوا ضلع گوجرانوالہ۔ علی بخش صاحب ولد غلام محمد صاحب وصیت نمبر ۱۳۵۸۵ سابق سکونت رہتاس ضلع جہلم۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

درخواست دعا

● بندہ کی چچازاد بہن اسقاط حمل کی وجہ سے بیمار چلی آرہی ہے۔ کمزوری بہت ہے۔ دن میں دو تین دفعہ بے ہوش ہو جاتی ہے۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے کاملہ و عاجلہ صحت عطا فرمائے۔ آمین۔ (قریشی مبارک احمد وکالت تبشیر کوارٹر ۳۸ تحریک جدید ربوہ)

موٹرز احمد فون ۴۰۴۴۵

آٹو موبائیل انجینئرز

ــ جرمن اور جاپانی گاڑیوں کی مرمت کا خصوصاً اعلیٰ انتظام ــ گاڑیوں کی اطمینان بخش اوور ہالنگ، ڈنٹنگ، پینٹنگ الیکٹرک، ویل بیلنسنگ، ویل الائنمنٹ کے لئے رجوع فرمائیں

عنایت بازار مری روڈ اوجڑی کیمپ راولپنڈی

نوٹس نیلام آمدن چونگی ٹال ٹیکس

ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ ٹاؤن کمیٹی ربوہ اپنی آمدن محصول چونگی بقایا مدت سال ۸۳-۱۹۸۲ء یعنی یکم فروری ۱۹۸۳ء تا ۳۰ جون ۱۹۸۳ء اور ٹال ٹیکس از یکم فروری ۱۹۸۳ء تا ۳۱ جنوری ۱۹۸۴ء برائے ایک سال مورخہ ۲۹/۱/۸۳ بوقت ۱۱ بجے صبح بمقام میونسپل ہال نیلام عام کر رہی ہے۔ خواہشمند حضرات سے اپیل ہے کہ وہ مقررہ وقت اور تاریخ پر بولی میں شرکت کریں اور حسب ذیل زرضمانت بصورت کال ڈیپازٹ جمع کرالیں۔ دیگر شرائط نیلام دفتر سے دفتری اوقات میں ملاحظہ کی جاسکتی ہیں اور منظوری تابع جناب ڈپٹی کمشنر صاحب جھنگ ہوگی۔ آفسر نیلام کنندہ کو حق حاصل ہوگا کہ وہ وجہ بتلائے بغیر کوئی بولی بھی منظور یا نامنظور کر دے۔

نام آمدن	زرضمانت	میعاد
۱۔ محصول چونگی	۲۰،۰۰۰/-	پانچ ماہ یکم فروری تا ۳۰ جون ۱۹۸۳ء
۲۔ ٹال ٹیکس	۱۰،۰۰۰/-	ایک سال ــ ۳۱ جنوری ۱۹۸۴ء

المشتہر

قریشی محمد اقبال ہاشمی چیئرمین بلدیہ ربوہ ضلع جھنگ

I.P.L 525

ٹنڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کاموں کے لیے زیر دستخطی کو منظور شدہ ٹھیکیداران / فرموں۔ محکمہ تعمیرات صحت عامہ سے جو کہ برائے سال ۸۳-۱۹۸۲ء اپنے ناموں کی تجدید / اندراج کروا چکے ہوں اور اپنی تجدیدی / اندراج فیس جمع کروا چکے ہوں مورخہ ۲۱-۲-۸۳ گیارہ بجے قبل از دوپہر آئٹم ریٹ / فیصد ریٹ سربمہر ٹنڈر مطلوب ہیں۔

ٹنڈر اسی روز اسی وقت حاضر آمدہ ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ بذریعہ تار یا ڈاک کوئی ٹنڈر قابل غور نہیں ہوگا۔ زرضمانت بصورت ڈیپازٹ ویٹ کال ہر ایک ٹنڈر کے ساتھ آنا لازمی ہوگا ورنہ ٹنڈر فارم جاری نہیں کیا جائے گا۔

تفاصیل تصریحات اور دوسری شرائط کام دفتری اوقات میں کسی روز بھی دیکھی جا سکتی ہیں۔

دستاویزات ٹنڈر ڈویژنل ہیڈ کلرک سے خواہشمند ٹنڈر دہندگان مورخہ ۲۰-۲-۸۳ کو مجوزہ فیس ادا کر کے (جو کہ ناقابل واپسی ہوگی) دفتری اوقات میں حاصل کر سکتے ہیں۔

زیر دستخطی بغیر وجہ بتائے کسی ایک یا تمام ٹنڈروں کو مسترد کرنے کے مکمل مجاز ہونگے۔

نمبر شمار	کام کا نام	زرتخمینہ	زربیعانہ	تکمیل مدت کام
۱۔	امپروومنٹ اور توسیع آب رسانی سکیم گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ			
ا۔	تنصیب کرنے ٹیوب ویل اور تعمیر کرنے پمپنگ چیمبرز	۲،۷۰،۰۰۰/-	۵۴۰۰/-	۴ (چار) ماہ
ب۔	مہیا کرنا اور بچھانا رائزنگ مین ایم۔ ایس پائپ	۲۸،۰۰،۰۰۰/-	۵۶،۰۰۰/-	۸ (آٹھ) ماہ

میاں محمد امین

مہتمم انجینئر محکمہ تعمیرات صحت عامہ قسمت جھنگ

I.P.L 512

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سرمایہ کاری کا بہترین موقع

ربوہ میں اپنی رقم کا سب سے اعلیٰ استعمال

مسجدِ اقصیٰ سے ڈیڑھ فرلانگ کے فاصلے پر۔ ساہیوال روڈ پر واقع

حکومتِ پنجاب اور ٹاؤن کمیٹی ربوہ سے علیحدہ علیحدہ منظور شدہ

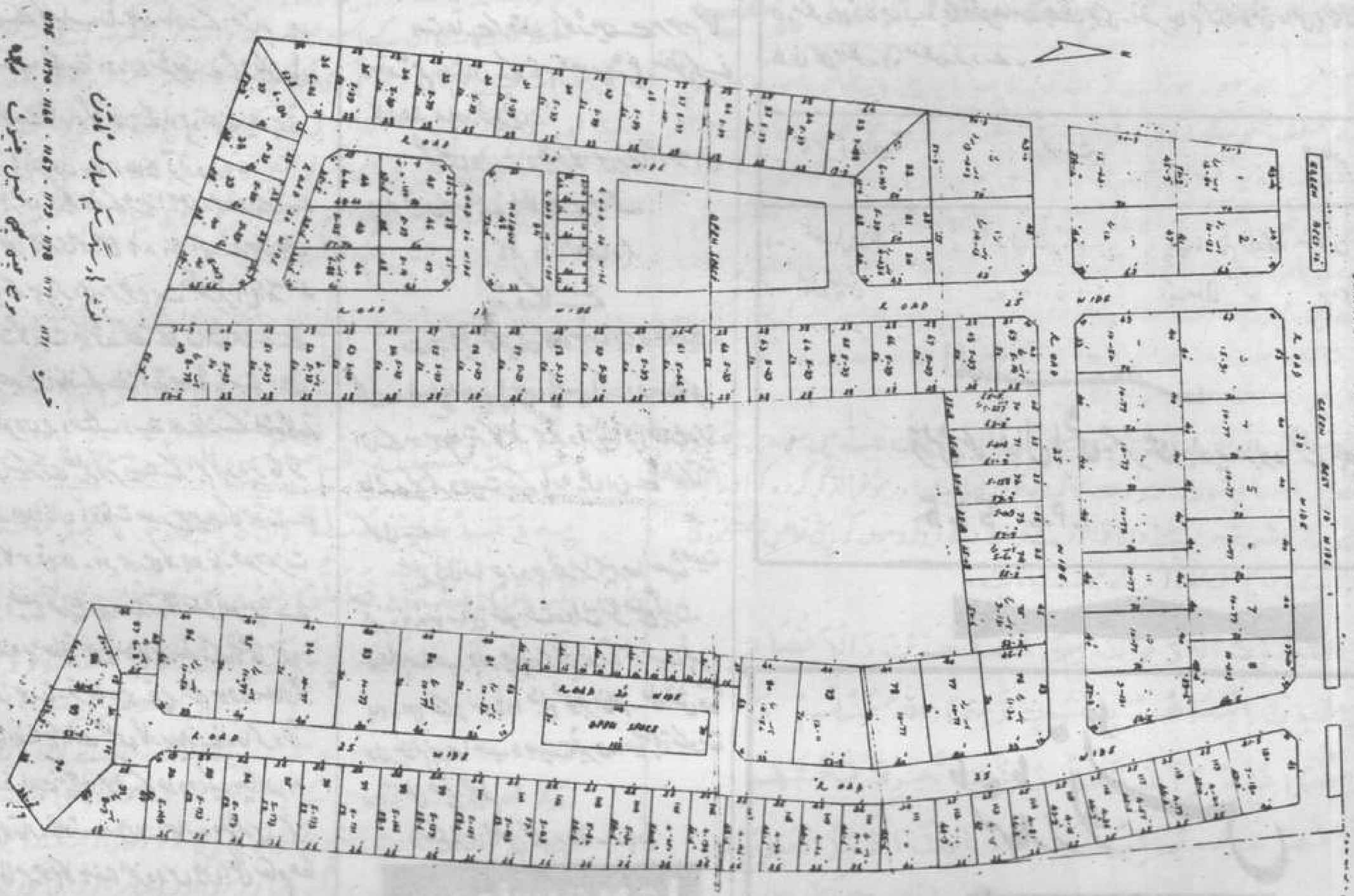

ٹاؤن

- ہر پلاٹ کے سامنے پختہ نالیوں کی تعمیر قیمت میں شامل ہے۔
- **ربوہ کی واحد سکیم** جس کی منظوری حکومت پنجاب اور ٹاؤن کمیٹی ربوہ دونوں سے علیحدہ طور پر حاصل کی گئی ہے اور جس میں پختہ سڑکیں تعمیر ہو چکی ہیں۔
- میٹھا پانی۔ ریتلی مگر زرخیز زمین۔
- قواعد کے مطابق نقشہ منظور کروا کے دینا ہماری ذمہ داری ہے۔

سب سے پہلی سکیم جس میں

- پختہ سڑکیں مکمل ہو چکی ہیں۔
- سڑکوں کے دونوں طرف سایہ دار درخت لگ چکے ہیں۔
- بجلی کی سپلائی بہت جلد جاری ہونے والی ہے۔

رابطہ کے لیے

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
انس مارکیٹ ربوہ
فون دفتر:- 535 گھر:- 436